37719-کیا حاملہ کے لیے روزہ رکھنا واجب ہے

سوال

میری بیوی کو حمل کا ساتواں ماہ جاری ہے کیا اس پر روزہ رکھنا واجب ہے ، اور اگر اس پر روزہ رکھنا واجب نہیں تو اسے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو مریض پر قیاس کرتے ہوئے ان کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہوگا اور اس کے بدلے میں انہیں صرف قضاء میں روزہ رکھنے ہونگے ، چاہے انہیں اپنے آپ یا پھر بچے کو ضرر کا خدشہ ہو۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے مسافر اور مریض سے روزہ اور نماز کا ایک حصہ اٹھا دیا ہے اور حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت سے روزہ رکھنا اٹھا دیا ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (715) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1667) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی (575) میں اسے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے ۔

دیکھیں کتاب : (سبعون مسئلۃ فی الصیام) روزوں کے ستر مسائل ۔

لھذا اگر حاملہ عورت کو اپنے آپ یا پھر بچے کو ضرر پہنچنے کا خدشہ ہو تو وہ بھی مریض کے حکم میں داخل ہونے کی بنا پر روزہ ترک کردے گی اور اس کے بدلہ میں بطور قضاء بعد میں روزے رکھے گی کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے}. البقرۃ (185) ۔

لیکن اگر روزے کی وجہ سے اسے اپنے آپ یا پھر بچے پر کسی ضرر کا خدشہ نہ ہو تو اس پر روزہ رکھنا واجب ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{تم میں سے جو بھی اس ماہ مبارک کو پائے اسے روزہ رکھنا چاہیے}. ۔

اور غالب طور پر یہ ہوتا ہے کہ حاملہ عورت کو روزہ رکھنے سے مشقت ہوتی ہے اور خاص کر حمل کے آخری مہینوں میں تو اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے اور ہو سکتا ہے روزہ رکھنا اس کے حمل پر اثر انداز بھی ہو جائے اس لیے اسے کسی ماہر ڈاکٹر کے مشورہ پر عمل کرنا چاہیے ۔

دیکھیں : الشرح الممتع (359/6) ۔

واللہ اعلم .